



سوال

(241) پردہ کرنے کی وجہ سے گھر والے میر اور میرے خاوند کا مذاق اڑاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک خاتون ہوں، میرا تعلق ایک برادر ملک سے ہے، میرے خاندان کا اس کے سوا دین سے اور کوئی تعلق نہیں کہ وہ روزے تو رکھتے ہیں لیکن نماز نہیں پڑھتے، شادی سے قبل مجھے ایسی لڑکیوں کے بارے میں معلوم ہوا جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے نوازا اور انہوں نے پردہ کرنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے بھی پردہ کرنا شروع کر دیا، نماز پڑھنا، قرآن پڑھنا اور حفظ کرنا شروع کر دیا اور دین اسلام کے بہت سے فقہی احکام و مسائل بھی سیکھ لئے لیکن میرے گھر والے میرا مذاق اڑاتے ہیں بلکہ اس وقت تو لڑائی جھگڑا شروع کر دیتے ہیں جب میں انہیں وعظ و نصیحت کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک متدین شوہر بھی عطا فرمایا جس سے میں نے اپنے گھر والوں کی مرضی سے شادی کی لیکن اس کے باوجود وہ ہمارا مذاق اڑانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے اور یہ مطالبہ تو وہ اکثر مجھ سے کرتے رہتے ہیں کہ میں پردہ ترک کر دوں اور میرے شوہر کا بھی مذاق اڑاتے ہیں کہ وہ ایک فقیر آدمی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اور میرے شوہر پر یہ احسان فرمایا ہے کہ ہم کام کے لئے یہاں سعودیہ میں گئے ہیں لیکن ابھی تک گھر والے اپنے خطوط کے ذریعے ہمارا مذاق اڑا رہے ہیں، مجھ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ میں اپنے شوہر سے طلاق لے لوں، مجھے اس کے خلاف اگساتے ہیں، اس کی شخصیت کو ناپسندیدہ طور پر پیش کرتے ہیں اور مجھ سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ میں کوئی بچہ پیدا نہ ہونے دوں، یہ ہیں میری مشکلات! امید ہے کہ رہنمائی فرمائیں گے کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے، جس طرح آپ نے بیان فرمائی ہے تو کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کیجئے اور اس کا شکر بجالائیے کہ اس نے علم اور عمل کے اعتبار سے اسلامی ہدایت سے آپ کو سرفراز فرمایا اور آپ کو ایک ایسا نیک شوہر عطا فرمایا جو اطاعت الہی کے سلسلہ میں آپ کا مدد و معاون ہے، بلا شک و شبہ یہ اللہ تعالیٰ کا آپ دونوں پر بہت بڑا فضل و کرم ہے لہذا دونوں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاؤ، اس کا ذکر کرو، وہ تمہیں اپنے مزید فضل و کرم سے نوازے گا اور حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے گا جس طرح کہ اس کا ارشاد پاک ہے:

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شِئْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ
۷ ... سورة ابراہیم

”اور جب تمہارے پروردگار نے (تمہیں) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔“

نیز فرمایا:

فَاذْكُرُونِي أَذْكَرْتُكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُوا
۱۵۲ ... سورة البقرة



”سو تم مجھے یاد کیا کرو، میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان ملنے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔“

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کو اختیار کرو، دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرو، اس شوہر کے ساتھ وابستہ رہو اور نیک کے کاموں میں اس کی سمع و اطاعت بجالاتے رہو اور اس شوہر کو چھوڑ دینے یا دیگر کسی گناہ کا ارتکاب کرنے کے بارے میں اپنے گھر والوں کی بات نہ مانو۔

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو، اپنے گھر والوں سے حسن سلوک کا مظاہرہ کرو، ان کی ہدایت و اصلاح کے لئے دعا کرتے رہو، ان کی برائی کا مقابلہ احسان اور ان پر صدقہ کے ذریعے کرو۔ ہاں! البتہ انہیں زکوٰۃ نہ دو کیونکہ وہ فقیر جو نماز نہ پڑھتا ہو، اسے زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ ترک نماز کفر اکبر ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے، وہ نماز ہے، جس نے اسے ترک کر دیا، اس نے کفر کیا ہے۔“ (امام احمد و اہل سنن باسناد صحیح)

میں آپ کے لئے اور آپ کے شوہر کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حق پر استقامت عطا فرمائے، دین میں فتاہت حاصل کرنے کی توفیق سے نوازے اور گمراہ کن فتنوں سے محفوظ رکھے۔

حدا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 371

محدث فتویٰ